بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
فون ۴۴۹
جلد ۷۲/۳۷ - جمعرات ۱۰ شوال ۱۴۰۳ھ ہجری ۲۱ وفا ۱۳۶۲ ہش ۲۱ جولائی ۱۹۸۳ء نمبر ۱۶۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ - ۲۰ وفا/جولائی - حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

" طبیعت قلو اور کمزوری کی وجہ سے ناساز ہے "

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت یابی عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے - آمین !

۱۸ ویں فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس اپنی مخصوص دینی روایات کے ساتھ شروع ہو گئی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے پُر معارف خطاب اور دعا سے افتتاح فرمایا

"جو بھی شخص مطہر ہو کر قرآن پاک کی تفسیر کریگا خدا اسے بے انتہا معارف عطا کریگا"

فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس کے نصاب اور انتظامات پر حضور ایدہ اللہ کا اظہار خوشنودی

ربوہ :- ۱۷ وفا/جولائی - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں مسجد اقصیٰ میں شام ساڑھے پانچ بجے اپنے پُر معارف خطاب اور دعا سے ۱۸ ویں فضل عمر تعلیم القرآن کلاس کا افتتاح فرمایا۔ امسال افتتاح کیوقت طلباء و طالبات کی حاضری ۱۹۴۰ تھی جبکہ گذشتہ سال افتتاح کے وقت ۱۵۲۶ طلباء و طالبات حاضر تھے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کلاس کا افتتاح کرنے کیلئے شام ساڑھے پانچ بجے تشریف لائے۔ مسجد اقصیٰ کے باہر تعلیم القرآن کلاس کے منتظم اعلیٰ محترم مولانا محمد شفیع صاحب اشرف ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) نے حضور کا استقبال کرنے کی سعادت حاصل کی۔ بعدازاں حضور نے کلاس کے منتظمین کو شرفِ مصافحہ عطا فرمایا۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآنِ کریم سے ہوا جو مکرم حافظ عبدالوہاب بلتستانی نے کی۔ اس کے بعد مکرم منیر احمد جاوید صاحب لاہور نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پُر معارف منظوم کلام ؎ نور فرقاں ہے جو سب نوروں سے اجلیٰ نکلا ترنم سے سنایا۔

بعدہٗ مکرم مولانا محمد شفیع اشرف صاحب نے کلاس کی رپورٹ پیش کی اور طلباء و طالبات کی حاضری کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ امسال اس تقریب کے وقت ۴۳۵ طلباء اور ۱۵۰۵ طالبات حاضر ہیں انہوں نے کلاس کا نصاب اور دیگر تفصیلات بیان کیں۔

چھ بجے حضور نے خطاب فرمایا تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے کلاس کی رپورٹ پر خوشی کا اظہار فرمایا اور فرمایا کہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر پہلو سے پہلے سے زیادہ محنت کر کے اور جزئیات میں جا کر یہ کوشش کی گئی کہ طلباء و طالبات کو اس کلاس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچ سکے رپورٹ میں کیسٹوں کے ذکر پر بھی حضور نے پسندیدگی کا اظہار فرمایا۔

حضور نے فرمایا جہاں یہ خوشی ہے کہ جماعت کا قدم ہر لحاظ سے آگے ہے وہاں یہ فکر بھی ہے کہ مردوں نے مستورات سے بہت کم کلاس میں شرکت کی۔ حضور نے خواتین کے اخلاص اور جد و جہد کو سراہا اور مردوں کو فرمایا کہ جس رفتار سے خواتین آگے بڑھ رہی ہیں یہ نہ ہو کہ آپ کو چوڑیاں پہننی پڑیں۔ گذشتہ سال عورتوں کی تعداد ڈھائی گنا تھی امسال یہ تعداد ساڑھے تین گنا ہے مردوں میں یہ جو کمزوری ہے اس کے بارے میں حضور نے امراء اضلاع، قائدین اضلاع اور زعماء انصار اللہ کو ذمہ دار ٹھہرایا اور اس صورتِ حال کو بدلنے کی طرف توجہ دلائی۔

حضور نے قرآن کریم سے ذاتی استفادہ حاصل کرنے پر زور دیا اور فرمایا کہ اس کا طریق یہ ہے کہ ایسے اہل اللہ کی تفاسیر کا مطالعہ کریں جن کو قرآن کریم سے حقیقی محبت تھی۔ ان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آغازِ اسلام کے بزرگ صحابہؓ شامل ہیں۔

حضور نے آیت قرآنی

لَا یَمَسُّہٗٓ اِلَّا الْمُطَھَّرُوْنَ

کی تفسیر بیان کی اور بتایا کہ دنیا کا واحد علم قرآن کریم ایسا ہے جس کے حصول کے لئے پاکیزگی اختیار کرنے کی شرط لگائی گئی ہے۔ قرآن کا علم حاصل کرنے کیلئے محض سچائی کا راستہ اختیار کرنا اور مشاہدات کا دیانتداری سے تجزیہ کرنا کافی نہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ قرآن کریم پاکیزگی کی تعلیم دیتا ہے اس لئے جب تک یہ علم حاصل کرنیوالا پاکیزہ نہ ہو وہ قرآن کی تعلیم سے صحیح نتائج اخذ نہیں کر سکتا۔ گندی فطرت اور ذہن کا شخص جس کو پتہ ہی نہیں کہ خدا تعالیٰ کی ذات کیا ہے انبیاء کا مقام کیا ہے، وہ جب

(باقی دیکھیں صفحہ ۵ پر)

- میرے والد قریشی محمد حنیف صاحب سائیکل سیاح آجکل سخت بیمار ہیں ضعیف العمری کی وجہ سے ضعف بہت زیادہ ہو گیا ہے اور بعض اوقات ذہنی توازن قائم نہیں رہتا۔ بزرگان سلسلہ اور جملہ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

(قریشی محمد سعید جامعہ احمدیہ - ربوہ)

- محترم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب دیا گڑھی کچھ عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں اب حالت تشویشناک ہے۔ بستر پر سے ہلنے جلنے سے معذور ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں اس خادم سلسلہ وجود کیلئے دعا کی خصوصی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنا خاص فضل نازل کرے اور محترم مولانا موصوف کو شفائے کاملہ عطا کرے

(گیانی عباد اللہ مینجر الفضل ربوہ)

- خاکسار کی اہلیہ محترمہ امۃ الحمید قریشی صاحبہ کا موتیا کا اپریشن مورخہ ۲۰/۷/۸۳ کو سرگودھا میں ہو رہا ہے۔ احباب جماعت سے آپریشن کی کامیابی و صحت کاملہ و عاجلہ کے لیے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ (فتح محمد خان سرفراز منزل دارالفضل غربی)

فضل عمر تعلیم القرآن کلاس کے طلباء و طالبات کی تعداد پونے تین ہزار سے بڑھ گئی

مرد طلباء کی تعداد میں نمایاں اضافہ

ربوہ ۲۰ وفا/جولائی - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے فضل عمر تعلیم القرآن کلاس کا افتتاح کرتے ہوئے مردوں کی تعداد کے بارے میں فکر کا اظہار فرمایا تھا۔ حضور کے ارشاد کے فوری بعد متعلقہ عہدہ داران جماعت نے اس طرف توجہ کی جس کے نتیجہ میں مجموعی تعداد میں اور خصوصاً مردوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے اس وقت طلباء و طالبات کی کل تعداد ۲۸۲۷ تک پہنچ گئی ہے فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ گذشتہ سال زیادہ سے زیادہ تعداد ۲۰۹۹ تھی۔ موجودہ تعداد میں کل طلباء ۱۱۴۴ اور کل طالبات ۱۶۸۳ ہیں جبکہ افتتاح کے وقت طلباء کی تعداد ۴۳۵ اور طالبات کی تعداد ۱۵۰۵ تھی، اس وقت جو تعداد ہے اس میں ربوہ کے طلباء کی تعداد ۲۷۵۳ اور طالبات کی تعداد ۹۶۷ ہے اس طرح ربوہ سے ۵۴۰ طلباء و طالبات شامل ہیں۔ بیرون ربوہ سے کل ۱۲۸۷ طلباء و طالبات شامل ہیں۔ ان میں طلباء ۵۷۱ اور طالبات ۷۱۶ ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے اور ربوہ کے علاوہ بیرون ربوہ سے طلباء و طالبات آ رہی ہیں

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ ، پبلشر: مسعود احمد ، پرنٹر: سید عبدالحی ، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۰ شوال ۱۴۰۳ھ

۲۱ وفا ۱۳۶۲ ہش

امارت اور غربت کے دَور

اور

ان میں پوشیدہ حکمت

قرآن مجید سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالےٰ اپنی حکمتِ بالغہ کے ماتحت انسانوں پر امارت اور غربت کے دَور لاتا رہتا ہے اور غرض اس سے یہ ہوتی ہے کہ وہ دیکھے کہ اس کے بندے دونوں قسم کے حالات میں کس قسم کے اعمال بجالاتے ہیں یعنی یہ کہ وہ سلامتی کا راستہ اختیار کرتے ہیں یا تباہی کا؟ اس لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو امارت بھی ایک امتحان ہے اور غربت بھی انسان کے لئے آزمائش کا درجہ رکھتی ہے۔

امارت کے امتحان میں وہی لوگ کامیاب ہوتے ہیں جو دولت کے نشہ میں مبتلا ہو کر اپنا توازن نہیں کھوتے بلکہ اس دولت کو امتحان کا ذریعہ تصور کر کے اس سے صرف اس رنگ میں اور اس حد تک استفادہ کرتے ہیں جس سے انہیں خدا تعالےٰ کی رضا حاصل ہو۔ جو لوگ دولت سے پیار کر کے اسی کے ہو رہتے ہیں اور حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی سے غافل ہو جاتے ہیں وہ اس امتحان میں ناکام قرار پاکر اور خدا تعالےٰ کی ناراضگی مول لے کر اپنے آپ کو اس کے غضب اور قہر کا مورد بنا لیتے ہیں۔ اسی طرح غربت کے امتحان میں بھی کامیابی انہی کے حصہ میں آتی ہے جو غربت کے زمانہ کو صبر سے گزارتے ہیں اور اس بات پر خدا تعالےٰ کا شکر بجالاتے ہیں کہ اس نے فراخی اور کشائش عطا نہ کر کے انہیں مخروہات دنیا اور ان کی ہلاکت آفرینی سے محفوظ رکھا ہے برخلاف اس کے جو لوگ تنگدستی سے عاجز آکر بے صبری دکھاتے ہیں۔ اور جزع فزع سے کام لے کر خدا تعالےٰ سے شکوے کرنے لگتے ہیں وہ اپنا ایمان گنوا بیٹھتے ہیں اور بظاہر مومن ہونے کے باوجود کفر کی طرف لوٹ جاتے ہیں۔

جہاں تک امارت اور غربت کے امتحان اور آزمائش ہونے کا تعلق ہے۔ اللہ تعالےٰ اس طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۝ (الکہف آیات ۸، ۹)

ترجمہ:۔ جو کچھ روئے زمین پر موجود ہے اُسے یقیناً ہم نے اس کی زینت کا موجب بنایا ہے تاکہ ہم ان (یعنی زمین کے باشندوں) کا امتحان لیں کہ ان میں سے سب سے اچھا کام کرنے والا کون ہے اور جو کچھ اس زمین پر موجود ہے اسے ہم یقیناً ایک دن مٹا کر ویران سطح بنا دیں گے۔

ان آیات میں اللہ تعالےٰ نے دنیا اور اس کی زینتوں کی اصل حقیقت سے آگاہ کر کے یہ بات مومنوں کے ذہن نشین کرائی ہے کہ انہیں فانی دنیا اور اس کی فانی زینتوں سے دل نہیں لگانا چاہیئے۔ یہ زینتیں اس لئے پیدا کی گئی ہیں کہ خدا تعالےٰ اپنے بندوں کی آزمائش کرے کہ وہ انہی کے ہو کر حقوق اللہ اور حقوق العباد سے غافل ہو جاتے ہیں یا ان سے دل نہ لگا کر ان سے اس امر

اگر وہ مائلِ احساں نہیں تو کچھ بھی نہیں

چراغِ عشق فروزاں نہیں تو کچھ بھی نہیں
حریمِ قلب درخشاں نہیں تو کچھ بھی نہیں

وہ نورِ حق جو علامت ہے سجدہ ریزی کی
تری جبیں سے نمایاں نہیں تو کچھ بھی نہیں

گراں بہا ہی سہی خجلتِ دلِ تائب
نویدِ بخششِ عصیاں نہیں تو کچھ بھی نہیں

دُعا کو ہاتھ اٹھا بھی لئے تو کیا حاصل
اگر وہ مائلِ احساں نہیں تو کچھ بھی نہیں

یہ فصلِ گُل یہ لبِ جُو یہ دَورِ پیمانہ
بہائے عمرِ گریزاں نہیں تو کچھ بھی نہیں

ہر ایک چیز سے معمور ہے خزانۂ غیب
عیاں یہ گوشۂ عرفاں نہیں تو کچھ بھی نہیں

وہ مدّعی جو محبت کے گیت گاتے ہیں
شریکِ محفلِ جاناں نہیں تو کچھ بھی نہیں

ہزار وادیٔ ایمن ہو لاکھ جلوہ طُور
نگاہِ موسیٔ عمراں نہیں تو کچھ بھی نہیں

یہ مہر و مہ یہ ستارے یہ چرخِ مینائی
دلیلِ ہستیٔ یزداں نہیں تو کچھ بھی نہیں

نہ سیلِ اشک مبشر نہ دشتِ تنہائی
کشاکشِ غمِ پنہاں نہیں تو کچھ بھی نہیں

(مبشر احمد راجیکی ربوہ)

ہم رنگ میں فائدہ اٹھاتے ہیں کہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں سر مو فرق نہ آنے پائے۔

پھر اللہ تعالےٰ نے ایک اور آیت میں واضح فرمایا ہے کہ انسانوں پر امارت اور غربت کے دَور اس کی حکمتِ بالغہ کے تحت آتے ہیں اور وہ حکمت یہی ہے کہ امارت کا دَور ہو یا غربت کا کون صحیح راہ عمل اختیار کر کے اس کی رضا کی راہوں پر چلتا ہے اور کون غلط راہ پر پڑ کر اس کی ناراضگی اور غضب مول لیتا ہے چنانچہ فرمایا:۔

اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ

(باقی دیکھیں صفحہ ۵ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط اوّل

احمدیہ مشن گیمبیا کی تاریخ کا پہلا باب

یہ مضمون ۱۹۶۲ء میں الفضل میں اشاعت کیلئے لکھا گیا تھا اب پرانے کاغذات میں سے دستیاب ہونے پر ہدیۂ قارئین کیا جاتا ہے: ـــــ (مصنف)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نور اللہ مرقدہٗ نے ۱۹۳۴ء میں جب تحریک جدید کا آغاز فرمایا تو ایسی روحوں کی طرف سے بھی چندہ تحریک جدید ادا فرمایا جو صداقت کی تلاش میں تڑپ رہی ہیں اور آب حیات کی طلب میں ہیں۔ احمدیہ مشن گیمبیا بھی انہی صداقت کی تلاش میں تڑپنے والی روحوں اور ان کے بہی خواہ سیدنا محمود نور اللہ مرقدہٗ کی ہی دعاؤں۔ توجہات اور جد و جہد کا نتیجہ ہے۔ وَاللّٰہُ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ۔

احمدیت کی ابتداء:

تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ ایسے وقت میں جبکہ میں ابھی عرب ممالک میں ہی تھا اور وہاں سے واپسی کی ابھی کوئی سبیل نہ تھی۔ انہی دنوں یعنی ۱۹۵۳ء میں باتھرسٹ (گیمبیا) کی ایک سترہ اٹھارہ سالہ نوجوان لڑکی۔ بوجہ گیمبیا میں اس وقت کوئی ٹیچرز ٹریننگ کالج نہ ہونے کے گورنمنٹ گیمبیا کے انعامی وظیفہ (سکالرشپ) پر سیرالیون ٹیچرز ٹریننگ کالج میں ٹریننگ حاصل کرنے کے لئے گئی۔ اور اس نے فری ٹاؤن سے حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب (مرحوم و مغفور) کی شائع کردہ اسلامی نماز (The Muslim Prayer) حاصل کر کے اپنے ایک عزیز رشتہ دار کو باتھرسٹ (گیمبیا) میں بطور "تحفہ کرسمس" بھیجی۔ اس عزیز کا ایک یار دوست جس کا نام "لیمین ولی انجائے" (L'AMIN W. N'JIE) ہے۔ (جسے عربی میں امین ولی نجی لکھا جا سکتا ہے۔ ہم ان صاحب کو امین صاحب کہہ کر پکاریں گے) ایک دن ماہ جون یا جولائی ۱۹۵۴ء میں اسے ملنے گیا تو اس کی نظر میں یہ کتاب اتفاقاً پڑ گئی اور اس نے اپنے دوست سے کہا کہ یہ کتاب مجھے پڑھنے کے لئے دیں۔

پہلے تو اس عزیز نے یہ کتاب ضائع ہو جانے کے خیال سے امین صاحب کو دینے سے معذرت کرنی چاہی مگر آخر دو تین دن کے لئے مطالعہ کے لئے دیدی۔

محترم چوہدری محمد شریف صاحب
سابق مبلغ گیمبیا

امین صاحب خود ایک اچھے پرانی طرز کے عربی دان متدین عالم کے فرزند تھے۔ اس وقت شادی شدہ اور ۳۳ سالہ نوجوان تھے مگر انہیں اپنے مذہب کے متعلق صرف یہی علم تھا کہ وہ مسلمان ہیں اور مسلمان ماں باپ کے بیٹے ہیں مگر انہیں اس کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہوا کہ اسلامی نماز کیا ہے۔ اور اسلام کے متعلق مزید ایسی معلومات انگریزی زبان میں (کیونکہ یہی گیمبیا کی سرکاری زبان ہے اور یہی سکولوں میں پڑھائی جاتی ہے) حاصل کرنے کی خواہش پیدا ہوئی۔

میرا خیال ہے کہ مذکورہ بالا "اسلامی نماز" پر احمدیہ مشن نائیجیریا کی مہر لگی ہوئی ہوگی اس لئے انہوں نے "احمدیہ مشن نائیجیریا" کو ایک خط لکھا کہ مجھے اسلام کے متعلق معلومات پر مشتمل کتابیں ارسال کریں۔ اس پر احمدیہ مشن نائیجیریا کے انچارج صاحب (برادرم نور محمد صاحب نسیم سیفی۔ بی اے) چیف احمدیہ مشنری مغربی افریقہ کی طرف سے ایک خط جس میں لکھا تھا کہ اپنے ملک میں اسلام کی تبلیغ کریں۔ اور کچھ کتابیں۔ جن میں قرآن شریف کا پارہ اول مع انگریزی ترجمہ و تفسیر شائع کردہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بھی تھا۔ بذریعہ ڈاک ارسال کی گئیں جس کا امین صاحب نے بہت اچھی طرح مطالعہ کیا اور ان کے والد صاحب اپنے بیٹے کے اس اچانک دینی شغف کو دیکھ کر بہت حیران بھی ہوئے اور خوش بھی۔

امین صاحب احمدیت میں:

کچھ عرصہ بعد برادرم امین صاحب کو بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہونے کی بھی توفیق اللہ تعالیٰ کی طرف سے مل گئی اور یہ بھی زبردست خواہش پیدا ہو گئی کہ ان کے ملک گیمبیا میں بھی "احمدیہ مشن" قائم ہونا چاہیئے تا ان کے دیگر برادران وطن بھی حقیقی اسلام کی روشنی سے منور ہوں۔ اور جہالت سے باہر نکلیں۔ اس پر انہوں نے انچارج صاحب احمدیہ مشن نائیجیریا کو لکھا کہ ان کے ملک گیمبیا میں بھی احمدیہ مشن قائم کیا جائے اور یہ بھی لکھا کہ آپ خود بھی یہاں آئیں اور ہمارے ملک کے حالات کا مطالعہ کریں۔

محترم چیف احمدیہ مشنری صاحب مغربی افریقہ (برادرم سیفی صاحب) نے گیمبیا میں آنے کے لئے اجازت طلب کی۔ مگر حکومت نے انہیں گیمبیا میں آنے کے لئے اجازت نامہ (VISA) نہ دیا۔

ان کے علاوہ سیرالیون سے بھی ہمارے بعض مبلغین کرام نے گیمبیا میں آنے کے لئے اجازت نامے طلب کئے مگر حکومت گیمبیا کی طرف سے جواب نفی میں ملا۔ حالانکہ اس وقت گیمبیا۔ سیرالیون۔ غانا اور نائیجیریا میں انگریزوں کی ہی حکومت تھی اور گیمبیا کی ہائی کورٹ بھی فری ٹاؤن یعنی سیرالیون میں ہی تھی۔

لیکن ان حالات کے باوجود بھی برادر امین صاحب یا ہمارے مبلغین کرام کی عزیمت میں فرق نہ آیا۔ آخر یہ فیصلہ کیا گیا کہ اہل گیمبیا خود گیمبیا میں احمدیہ مشن قائم ہونے کے لئے حکومت گیمبیا کو درخواست دے کر منظوری حاصل کریں تو گیمبیا میں احمدیہ مشن قائم کیا جا سکتا ہے۔

مزید نوجوان:

اس پر برادرم امین صاحب نے اپنے ساتھ پانچ اور نوجوان جن کے اسماء گرامی یہ ہیں۔ (۱) غوث مصطفیٰ کینٹا۔ (۲) ابراہیم آلیور (۳) علی مختار با۔ (۴) عمر ولی جوف (۵) علی ابراہیم صیصے۔ اپنے ہم خیال بنا لئے اور حکومت گیمبیا کو درخواست دی کہ گیمبیا میں احمدیہ مشن قائم کرنے کی اجازت دی جائے۔ ادھر سے برادرم سیفی صاحب نے بھی حکومت گیمبیا کو درخواست ارسال کی۔ کہ احمدیہ مشن نائیجیریا کو گیمبیا میں احمدیہ مشن کھولنے کی اجازت دی جائے۔ دونوں ملک ایک ہی تاج کے نیچے ہیں۔

حکومت گیمبیا کی طرف سے انکار کا سبب:

عیسائی حکومتیں اپنے مصالح کو خوب سمجھتی ہیں اس لئے گورنر صاحب گیمبیا کے سول سیکرٹری صاحب (کولونیل سیکرٹری) نے یہ درخواست باتھرسٹ (کالونی) کے چیف امام صاحب کو بھیجدی کہ وہ اس بارہ میں اپنی رائے سے اطلاع دیں۔

چیف امام صاحب اگر ایک طرف گورنمنٹ سے بالواسطہ تنخواہ پاتے تھے تو دوسری طرف ان کو اپنی مزعومہ لیڈرشپ ضائع ہو جانے کا بھی اندیشہ لاحق ہوگا اس لئے انہوں نے اپنی کونسل سے (جس کے ممبر دوسرے چھوٹے چھوٹے مولوی صاحبان اور ان کے حاشیہ بردار ہوتے ہیں) مشورہ کر کے گورنر صاحب کو یہ جواب دے دیا کہ احمدیہ مشن کا قیام گیمبیا میں مناسب نہیں کیونکہ یہ نہ مالکی ہیں نہ حنفی نہ شافعی نہ حنبلی اور نمازیں بھی ہماری اقتداء میں نہیں پڑھتے۔ اس پر حکومت نے یہ جواب دے دیا کہ چونکہ چیف امام صاحب اور ان کی کونسل احمدیہ مشن کے گیمبیا میں آنے کے حق میں نہیں اس لئے اجازت نہیں دی جا سکتی۔

چیف امام صاحب باتھرسٹ سے مقابلہ:

حکومت کے اس جواب سے نہ جائے رفتن نہ پائے ماندن والی بات ہو گئی۔ دو سال اسی خط و کتابت میں گزر چکے تھے۔ آخر ہمارے مذکورہ بالا نوجوانوں کو چیف امام صاحب اور ان کے حاشیہ بردار متعلقین سے مقابلہ کرنے کے لئے میدان میں اترنا پڑا۔ محمڈن سکول (جو یہاں مسلمانوں کا ایک ہی پرائمری سکول تھا) کے ہال میں ایک عام میٹنگ منعقد کرنے کا برادرم امین صاحب نے اعلان کیا۔ اور اس میں احمدیہ مشن قائم کرنے کی وجوہات حاضرین کے لئے بیان کیں کہ احمدیہ مشن مدارس قائم کرتے ہیں۔ مسلمانوں کو اسلام سکھلاتے ہیں عیسائیت سے بچاتے ہیں اور ملحقہ ممالک سیرالیون۔ گولڈ کوسٹ اور نائیجیریا میں انہوں نے اسلام کی شاندار خدمت کی ہے وغیرہ وغیرہ۔ اس لئے ہمارے ملک میں بھی احمدیہ مشن قائم ہونا چاہیئے۔ چیف امام صاحب کے لئے ہرگز یہ جائز نہیں کہ وہ عیسائی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مشنریوں کے گیمبیا میں کام کرنے پر تو کوئی اعتراض نہ کریں۔ مگر احمدیہ مشن کے یہاں آنے کی مخالفت کریں۔ دوسری طرف سے بھی مخالف تقاریر ہوئیں اور یہ میٹنگ بغیر کسی نتیجہ پر پہنچے برخاست ہوگئی۔

چونکہ اللہ تعالیٰ کی بھی یہی مشیت تھی کہ احمدیہ مشن گیمبیا میں قائم ہو اس لئے چیف امام صاحب کے کچھ حریفوں نے بھی ایک خاص پرائیویٹ میٹنگ منعقد کرکے گورنر صاحب کو لکھدیا کہ چیف امام صاحب کی رائے کے ساتھ ہمیں اتفاق نہیں احمدیہ مشن کے گیمبیا میں قائم ہونے پر کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہیئے لیکن گورنر صاحب یا بالفاظ دیگر عیسائی چرچوں کی پشت پناہ عیسائی حکومت کا فائدہ اسی میں تھا کہ احمدیہ مشن قائم نہ ہو اس لئے وہ چیف امام صاحب کی رائے کو ترجیح دیتے رہے۔

احمدیہ مشن کے قیام کیلئے

خاص جدوجہد:

آخر اللہ تعالیٰ کی مشیت نے گیمبیا میں احمدیہ مشن قائم کرنے کے لئے دو اور اسباب پیدا کر دیئے۔

اوّل: یہ کہ ہمارے مذکورہ بالا نوجوانوں کے یہاں بانھرسٹ ٹاؤن کونسل کے چیئرمین صاحب و ہیڈ سروے ڈیپارٹمنٹ گیمبیا۔ (B.O. JANNEH, H.B.E.) محترم ابوبکر جنہ بھی ہمدرد و ہمخیال بن گئے۔

دوم: یہ کہ محترم وکیل التبشیر صاحب نے یہ فیصلہ کردیا کہ گو پاکستانی احمدی مبلغ کو گیمبیا میں جانے کی اجازت نہیں ملتی مگر مغربی افریقہ کے افریقن احمدیوں کے گیمبیا یا مغربی افریقہ کے کسی اور ملک میں داخل ہونے پر تو کوئی پابندی نہیں۔ اس لئے چھ ماہ کے لئے کسی مخلص احمدی کو نائیجریا سے گیمبیا میں بھیجدیا جائے۔ جس پر لیگوس سے محترم حمزہ ثناء اللہ صاحب (Mr. H.O. Sanyaolu) مبشر چھ ماہ کے لئے گیمبیا پہنچ گئے اور احمدیہ مشن کے قیام کے لئے رائے عامہ ہموار کرنے کے لئے انھوں نے بہت اچھا کام کیا اور ان کی مدت ختم ہو جانے پر چھ ماہ کے لئے محترم جبریل سعید صاحب تاجر غانا سے یہاں پہنچ گئے اور ۱۵ مئی ۱۹۶۱ء تک یہاں مقیم رہے۔

جزاھما اللہ احسن الجزاء

اس عرصہ میں ہمارے مذکورہ بالا نوجوانوں نے برادرم عوث مصطفیٰ کیتا صاحب (H.M. KEITA) کو اپنا صدر منتخب کرلیا اور ایک ایگزیکٹو کمیٹی بنا کر اپنا نام جماعت احمدیہ گیمبیا۔ (AHMADIYYA MOVEMENT GAMBIA BRANCH) رکھ لیا جس کے دو ممبر محترم ابوبکر جنہ صاحب چیئرمین (بانھرسٹ ٹاؤن کونسل) اور محترم تیجان ابوبکر فون (T.B. FOSN) بھی تھے۔ اور گورنر صاحب کی خدمت میں ایک محضر نامہ ارسال کیا جس پر بانھرسٹ کے سینکڑوں اصحاب کے دستخط تھے۔ کہ گورنمنٹ برطانیہ مذہبی آزادی کی علمبردار ہے اس لئے کوئی وجہ نہیں کہ عیسائیوں کے مختلف فرقوں (چرچوں) کے بے شمار پادریوں کو تو گیمبیا میں پوری آزادی حاصل ہو۔ مگر ایک چیف امام صاحب اور اس کے چند متعلقین کے خیال خام کی بناء پر احمدیہ مشن کو گیمبیا میں آنے کی اجازت نہ دی جائے۔ اور مذہبی آزادی کے بنیادی حق کو پامال کیا جائے ..... الخ۔ آپ براہ مہربانی اپنے فیصلہ پر نظر ثانی کریں۔

حکومت گیمبیا کی طرف سے احمدیہ

مشن قائم کرنے کی اجازت:

اس محضر نامہ کی بناء پر گورنر صاحب گیمبیا نے چیف امام صاحب بانھرسٹ کو دوبارہ لکھا کہ ہمارے پاس ایک بہت بڑی تعداد کی درخواست پہنچی ہے کہ احمدیہ مشن گیمبیا میں قائم ہونا چاہیئے اس پر چیف امام صاحب نے ہوا کا رخ کلی طور پر بدلا ہوا ہونے کی وجہ سے اپنے ہاتھ سے لکھدیا کہ آپ جیسے مناسب خیال کریں حکم صادر کریں۔

اس پر ہز ایکسی لنسی سر ایڈورڈ ہنری ونڈلی کے سی، ایم جی (H.E. Sir Edward Henry Windly, K.C.M.G.) گورنر گیمبیا نے احمدیہ مشن کے گیمبیا میں آنے کی اجازت دیدی اور ان کے سول سیکرٹری صاحب (Mr. K.G. Smith) نے محترم چیئرمین صاحب بانھرسٹ ٹاؤن کونسل کے ذریعہ پریذیڈنٹ صاحب جماعت احمدیہ بانھرسٹ کو مورخہ ۷ دسمبر ۱۹۶۰ء اطلاع دے دی کہ چوہدری محمد شریف مبلغ جماعت احمدیہ کو گیمبیا میں آکر رہائش رکھنے اور احمدیہ مشن قائم کرنے کی اجازت ہے اور ان کا یہ باقاعدہ اجازت نامہ صادرہ ۲۰ فروری ۱۹۶۱ء برادرم مولوی نور محمد نسیم سیفی صاحب انچارج احمدیہ مشن نائیجریا و چیف احمدیہ مشنری مغربی افریقہ کے نام ۲۶ فروری کو لیگوس پہنچا جبکہ میں لیگوس میں اس سے چند گھنٹے قبل پہنچ چکا تھا۔ فالحمد للہ رب العالمین!

اس مختصر عرضداشت سے ظاہر ہے کہ گیمبیا میں احمدیت کا پیغام کس طرح پہنچا اور گیمبیا میں احمدیہ مشن قائم کرنے کی اجازت حاصل کرنے میں کس طرح پانچ سال کا عرصہ صرف ہوا۔ مذکورہ بالا امور سے ان مشکلات کا بھی کچھ اندازہ ہو سکتا ہے جو وکالت تبشیر یا اس کے ماتحت مشنوں کو نئے ممالک میں احمدیہ مشن قائم کرنے میں پیش آتی ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنی مشیت کو پورا کرنے کے لئے کس طرح غیب سے خود سامان پیدا کرتا ہے۔

میری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے مذکورہ بالا بھائیوں کو جن کے نام تاریخ احمدیت میں محفوظ کرنے کے لئے اوپر درج کر دیئے ہیں اپنی طرف سے ان کی اس خدمت احمدیت اور پانچ سالہ کوشش کا بہتر سے بہتر بدلہ دنیوی اور اخروی انعامات کے ذریعہ سے انہیں دے اور ان کے اہل و عیال پر بھی اپنا خاص فضل نازل فرمائے ؎ "ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد"

ملک گیمبیا کے مختصر حالات:

اس مختصر سی تمہید کے بعد اب ملک گیمبیا سے ناظرین الفضل کو روشناس کرانا چاہتا ہوں:۔

اگر براعظم افریقہ کے نقشہ پر نظر ڈالی جائے تو اس کے مغربی کنارہ پر خط استواء سے پندرہ درجہ اوپر مغربی عرض بلد اور پندرہ درجہ مغربی طول بلد ایک چھوٹا سا ملک گیمبیا (GAMBIA) کے نام سے مذکور ہے۔ جیسے ہمارا خطہ پنجاب پانچ دریا اس میں بہنے کی وجہ سے پنجاب کہلاتا ہے اسی طرح یہ ملک بھی دریائے گیمبیا اس میں مشرق سے مغرب کی طرف بہنے کی وجہ سے گیمبیا کہلاتا ہے اور دراصل ملک گیمبیا کوئی مستقل حیثیت نہیں رکھتا۔ دریائے گیمبیا اور اس کے دونوں کناروں کا ہی نام ہے جو کسی جگہ دریا کے پانی سے چھ میل اور کسی جگہ زیادہ سے زیادہ پندرہ میل ہیں۔

بانھرسٹ (BATHURST) جس کا نام اب بانجل رکھ دیا گیا ہے۔ اس ملک کے دارالحکومت سے جو تین طرف سے دریائے گیمبیا کے دہانہ کے اندر واقع ہے اور چوتھی طرف سے بحر اطلس (اٹلانٹک) اس کے ساتھ ٹکریں مار رہا ہے۔ یعنی صحیح معنوں میں زمین کا کنارا ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو جو وعدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے دیا گیا کہ:۔

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

اس کی تصدیق کر رہا ہے۔

دریائے گیمبیا:

دریائے گیمبیا ایک ہزار میل سے زیادہ لمبا ہے۔ مگر اس کے آخری تین سو میل ملک گیمبیا کے اندر واقع ہیں۔ سمندر میں گرتے وقت اس کا دہانہ ۲۷ میل چوڑا ہے۔ بانجل سے ۶۰ میل اوپر تک دریا کا پانی سمندری پانی کی طرح کھارا اور ناقابل استعمال ہے اور اس کا پانی سمندر میں مدغم ہوتے وقت بھی اس قدر گہرا ہے کہ بڑے سے بڑے جہاز جنگی ہوں یا تجارتی۔ نہ صرف یہ کہ بانجل کی بندرگاہ میں براہ راست پہنچ سکتے ہیں بلکہ بانجل سے بھی ۱۵۰ میل اوپر تک اندرون ملک بڑی آسانی سے جا سکتے ہیں۔ درمیانی درجہ کے جہاز ۱۷۵ میل اور چھوٹے درجہ کے جہاز ۱۸۲ میل اندرون ملک بغیر کسی روک و ٹوک کے جا سکتے ہیں۔ دریا کے ساتھ اگر ملک کی لمبائی کا اندازہ کیا جائے تو ملک گیمبیا ۳۰۰ میل لمبا ہے۔ لیکن اگر سمندر سے سیدھا خط اس کی مشرقی حد تک کھینچا جائے تو صرف ۲۰۰ میل ہے۔

دریائے گیمبیا ملک گنی کے اونچے پہاڑی سے نکلتا ہے جنہیں انگریزی حروف میں "فوٹا جالون" لکھتے ہیں (جو عربی نام "جبل فاطمۃ" کا محرف معلوم ہوتا ہے کیونکہ ان ممالک میں فاطمۃ کو فاطمٹ اور فاٹو بھی کہتے ہیں۔ جیسے ہمارے ملک کے جہلاء فاطمۃ کو پھاتاں یا پھاتماں بھی کہتے ہیں۔) اور اس کا منبع بھی وہی مقام ہے جہاں سے دریائے نائیجر (NIGER) نکلتا ہے۔ گویا دریائے نائیجر (جس کے نام پر دو ملک موسوم ہیں۔ نائیجر اور نائیجیریا اور نیگرو NEGRO یعنی کالا سیاہ آدمی بھی اسی سے متعلق ہے) اور دریائے گیمبیا۔ ہمارے ملک کے دریائے سندھ اور گنگا سے مشابہ ہیں کہ دریائے سندھ تو پنجاب اور سندھ کی سیر کرتے ہوئے کراچی کے پاس بحر ہند میں جا ملتا ہے اور دریائے گنگا بل کھاتے ہوئے کلکتہ کی راہ لیتا ہے۔ دریائے نائیجر پیچ و تاب اور بل کھاتے ہوئے پورٹ ہارکورٹ (نائیجیریا) میں بحر اطلس میں جا گرتا ہے اور دریائے گیمبیا۔ گنی اور سینیگال سے ہوتے ہوئے بانجل کے مقام پر بحر اطلس میں مدغم ہو جاتا ہے۔

دریائے گیمبیا کا پہلا نام جو یورپین اقوام نے ریکارڈ کیا وہ GAMBRA تھا جو صاف طور پر یَمّ البَرّ یعنی براعظم کا بہت بڑا سمندر سے مشابہ نام نظر

(باقی صفحہ ۵ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(بقیہ اداریہ صفحہ ۲)

بَعْضًا سُخْرِيًّا ۗ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ۝

(الزخرف آیت ۳۳)

ترجمہ:۔ کیا وہ (یعنی دنیا کا غلط کار لوگ) تیرے رب کی رحمت کو تقسیم کرتے ہیں؟ (یہ کس طرح ہو سکتا ہے) ہم نے ہی ان کے درمیان دنیوی زندگی سے تعلق رکھنے والے ان کی زندگی کے سامان تقسیم کئے ہیں اور ان میں سے بعض کو بعض پر فوقیت دی ہے جس کے نتیجہ میں ان میں سے بعض مالدار بعض (غریبوں) کو حقیر سمجھنے لگتے ہیں اور تیرے رب کی رحمت اس سب مال و متاع سے جو وہ جمع کرتے ہیں اچھی ہے۔

اس آیت سے صاف ظاہر ہے کہ تِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ (آل عمران آیت ۱۴۱) کے مطابق اللہ تعالیٰ امارت اور غربت کے دور انسانوں پر خود لاتا ہے اور اس لئے لاتا ہے کہ وہ ان کی آزمائش کرے کہ وہ غربت ہو یا امارت ان دونوں حالتوں میں کیا طرز عمل اختیار کرتے ہیں۔ ان کو طرز عمل ایسا اختیار کرنا چاہیئے۔ جس سے وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے مستحق بن سکیں۔ اگر وہ صحیح طرز عمل اختیار نہیں کریں گے تو وہ اپنے آپ کو اللہ کی رحمت کا نہیں بلکہ اس کے غضب کا مورد بنانے والے ہوں گے۔ غلط طرز عمل کی نشاندہی کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ جن لوگوں کو فراخی اور کشائش عطا کی جاتی ہے وہ بجائے اس کے کہ عاجزانہ راہیں اختیار کر کے اللہ تعالیٰ کے غریب بندوں پر اپنا مال خرچ کریں وہ تکبر میں مبتلا ہو کر غریبوں کو حقیر جاننے لگتے ہیں۔ ان سے ملتے ان کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے، ان کے ساتھ بھائی چارہ قائم کرنے میں انہیں عار محسوس ہوتی ہے۔ اپنی اس انتہائی قابل اعتراض روش سے وہ خدا تعالیٰ کی ناراضگی مول لے کر اپنے آپ کو اس کے عتاب کا مورد بنا لیتے ہیں۔ ان میں سے جو لوگ حاصل کردہ دولت پر اتراتے نہیں بلکہ اسے اس کی عطا خیال کرتے ہوئے اس کے حضور جھکتے اور عاجزانہ راہیں اختیار کر کے اپنے غریب بھائیوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آتے ہیں ان کے دکھ سکھ میں شریک ہوتے، ان کے دکھوں کو دور کرتے اور اپنے سکھوں میں انہیں حصہ دار بناتے ہیں۔ خدا تعالیٰ انہیں اپنی رحمت کا مورد بناتا ہے اور انہیں اجر عظیم سے نواز کر انہیں دونوں جہانوں کی سرخروئی عطا کرتا ہے۔

الغرض نہ امارت اپنی ذات میں اچھی ہے اور نہ غربت بدقسمتی اور برائی کی علامت ہے بلکہ دونوں کی حیثیت آزمائش اور امتحان کی ہے اور ان کے دوران صحیح راہ عمل اختیار کرنے کے نتیجہ میں آخرت کی دائمی خوشی اور خوشحالی میسر آتی ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ غربت کی آزمائش امارت کی آزمائش اور بدرجہا بہتر اور آسان ہے۔ بالعموم یہی دیکھنے میں آتا ہے کہ اکثر امراء سرکشی اور بغاوت کی راہ اختیار کر کے اپنے آپ کو راندۂ درگاہ بنا لیتے ہیں اور اکثر و بیشتر یہ غرباء ہی ہوتے ہیں جو عاجزانہ راہیں اختیار کر کے اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے اور اس سے اس کی رحمت کے طلب گار ہوتے ہیں۔ اور انہیں ہی دین کی راہ میں بڑھ چڑھ کر قربانیاں پیش کرنے کی توفیق ملتی ہے۔ انسان کی سعادت اسی میں ہے کہ امارت کا دور ہو یا غربت کا وہ خدا تعالیٰ کو کسی حال میں فراموش نہ کرے بلکہ اس کے احکام کو کمال تعہد سے بجا لا کر اپنے آپ کو اس کی رحمت اور فضل کا مورد بنائے۔

بقیہ: اخبار احمدیہ

● خاکسار کے ایک بھانجے عزیزم محمد اجمل گردوں کی تکلیف کی وجہ سے مغربی جرمنی میں تولیشناک طور پر بیمار ہیں ڈاکٹروں کی تشخیص کے مطابق دونوں گردے بالکل ختم ہو چکے ہیں اور اب اسے محض مشین کے ذریعہ زندہ رکھا جا رہا ہے۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کے لیے اپنے فضل سے گردوں کا انتظام فرما دے اور اسے دوبارہ صحت و سلامتی والی اور کام کرنے والی زندگی عطا فرمائے۔

● اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم لطیف احمد صاحب پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول بلاما سیرالیون کو لڑکا عطا فرمایا ہے جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے "احمد رضا" تجویز فرمایا ہے

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ اسے نیک اور خادم دین بنائے اور والدین کے لیے اس کا وجود قرۃ العین ثابت ہو۔"

(محمد صدیق شاہد گورداسپوری امیر و مبلغ انچارج سیرالیون)

● ۱۸ جولائی ۸۳ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم برادرم ملک منصور احمد صاحب عمر شاہد ربوہ کو تین بیٹیوں اور ایک بیٹے کے بعد ایک اور بیٹا عطا فرمایا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام "صباح الظفر" تجویز فرمایا ہے نومولود حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری مرحوم کا نواسہ اور ملک غلام احمد صاحب ارشد مرحوم کا پوتا ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ برکت اور صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ والدین کے لیے قرۃ العین اور احمدیت کا خادم بنائے۔ آمین۔

(اللہ بخش صادق شاہد سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

"الفضل"

آپ کا واحد جماعتی روزنامہ ہے اس کی اشاعت بڑھائیے اور اس میں اشتہار بھجوا کر ادارہ سے تعاون کیجئے!

(منیجر "الفضل" ربوہ)

بقیہ: تعلیم القرآن کلاس

بھی قرآن سے نتیجہ نکالے گا، گذشتہ نتیجہ نکالے گا۔ حضور نے اس ضمن میں فرائیڈ کی مثال کے حوالے سے یہ مضمون واضح فرمایا اور بتایا کہ مستشرقین کے مقابلے میں ایک احمدی تربیت یافتہ بچہ بھی زیادہ باشعور ہوتا ہے۔ ایسے لوگ احمدی شعور کے سامنے بونے نظر آتے ہیں۔

حضور نے قرآن کا علم حاصل کرنے کے لئے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی بیان فرمودہ تفسیر کبیر کے مطالعہ کی طرف خصوصی توجہ مبذول کروائی اور اس کا اعلیٰ مقام واضح فرمایا۔ حضور نے فرمایا جو بھی شخص مطہر ہو کر اس کلام میں تفحص کرے گا اللہ تعالیٰ اسے بے انتہاء معارف عطا کرے گا۔ اللہ ہمیں اس کی توفیق دے کہ ہم خود بھی یہ معارف حاصل کرنے والے ہوں اور دنیا کو بھی یہ معارف پہنچانے والے ہوں آمین۔

اس کے بعد حضور نے دعا کروائی اور قریباً ساڑھے چھ بجے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہہ کر واپس تشریف لے گئے۔

نعم المولیٰ ونعم الوکیل

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"اگر آپ داعی الی اللہ بنیں گے تو اللہ کے فضل سے ہر گھر میں انشاء اللہ ایک انقلاب پیدا ہونا شروع ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ہر داعی الی اللہ کو میٹھے پھل عطا فرمائے گا۔ اس لئے صبر کریں اور دعائیں کریں اور خدا کی راہ میں دکھ اٹھانے کے باوجود راضی رہیں اور اپنی شکایتیں لوگوں سے نہ کریں بلکہ اللہ سے کریں وہ کافی ہے۔ نعم المولیٰ ونعم الوکیل۔ اس سے بہتر کوئی اور مولیٰ نہیں ہے اس کا سہارا آپ کو مل جائے تو کسی اور سہارے کی آپ کو ضرورت نہیں ہے اور پھر وہ آپ کا بہترین وکیل ہے آپ کے سب جھگڑے وہ اپنے فضل سے طے کروائے گا اور وہ سب سے زیادہ توکل کے لائق ذات ہے۔"

(خطبہ جمعہ الفضل ۱۵ مئی ۱۹۸۳ء)

(قیادت اصلاح وارشاد انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاُمَّتِيْ فِيْ بُكُوْرِهَا يَوْمَ الْخَمِيْسِ (حدیث نبوی)

اے اللہ برکت دے میری امت کے صبح کے سفر میں جمعرات کے دن

بقیہ: گیمبیا

آتا ہے۔ چونکہ ان علاقوں میں ایک ہزار سال سے زائد عرصہ تک عربی زبان مستعمل رہی اور بہت سے عربی قبائل بھی یہاں آباد ہیں اور حاکم رہے اور یہ ممالک جنہیں اب یورپین اقوام مغربی افریقہ کہتی ہیں عربی میں "السودان" کہلاتے تھے۔

اور اب بھی گیمبیا میں بیسیوں گاؤں ایسے ہیں جن کے نام عربی ہیں۔ اس لئے قرین قیاس ہے کہ یہ گیمبیا اور گیمبرا بھی یَمُّ الْبَرِّ ہی ہے کیونکہ اس دریائے براعظم افریقہ کے ایک ہزار میل علاقہ کو دو حصوں میں تقسیم کیا ہوا ہے اور یہ ممکن ہی نہیں کہ کسی جگہ سے بھی یہ دریا بغیر زبردست کشتیوں کے عبور کیا جا سکے

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مربیان و معلمین کرام توجہ فرمائیں۔

بطور یاددہانی آپ کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ گزشتہ چند سال سے جامعہ احمدیہ میں داخل ہونے والوں کی تعداد میں کمی رہی ہے اور اس سال بھی ابھی تک بہت کم درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔

قبل ازیں جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے درخواستوں کے موصول ہونے کی آخری تاریخ ۳۰ جون ۱۹۸۳ء مقرر کی گئی تھی۔ لیکن اس میں ۳۱ جولائی ۱۹۸۳ء تک توسیع کر دی گئی ہے تاکہ آپ اس بارہ میں مزید تحریک اور کوشش فرما سکیں۔ اس کے بعد آنے والی درخواستوں پر غور نہیں ہو سکے گا۔

میٹرک کا نتیجہ نکل چکا ہے آپ کی خدمت میں درخواست ہے کہ براہ مہربانی آپ اپنے حلقہ کے میٹرک پاس ذہین۔ ہونہار۔ دین کا شوق رکھنے والے مخلص نوجوانوں میں وقف زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی تحریک کی طرف خصوصی توجہ فرمائیں اور اپنے حلقہ سے زیادہ سے زیادہ طلباء کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے بھجوانے کی کوشش کریں۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے انٹرویو انشاء اللہ ۲۹ اگست ۱۹۸۳ء کو دفتر وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ میں ہوگا۔ لیکن درخواستیں مقامی جماعت کے امیر یا صدر صاحب کی وساطت سے ۳۱ جولائی ۱۹۸۳ء تک وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ میں پہنچ جانی چاہئیں۔ داخلہ کے لئے میٹرک پاس امیدوار کی عمر ۱۷ سال یا اس سے کم اور تعلیم کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن ہونا ضروری ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کی کوششوں میں زیادہ سے زیادہ برکت عطا فرمائے اور ہمارے لئے بھی دعا کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو بھی اپنے فضل سے مقبول خدمت دین کی توفیق ہمیشہ عطا فرماتا رہے۔ آمین

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

اعلان دارالقضاء

مکرم ماسٹر محمد اکرم صاحب گلی نمبر ۹ شاہدرہ جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن سکیم نمبر ۱ تحصیل فیروزوالہ ضلع شیخوپورہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مولوی شریف احمد صاحب معلم وقف جدید وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ ۳۵/۱۹ محلہ دارالرحمت ربوہ مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کے مندرجہ ذیل ورثاء ہیں۔

(۱) محمد اسلم طاہر (۲) لطیف احمد شمس پسران (۳) مریم بی بی بیوہ

لہٰذا استدعا ہے کہ پلاٹ مذکورہ سب کے نام بحصص شرعی منتقل کرانے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء)

اعلانِ نکاح

میرے بیٹے مبشر احمد شاہد کے نکاح کا اعلان بعوض حق مہر مبلغ بارہ ہزار روپیہ بہمراہ عزیزہ بشریٰ صدیقہ صاحبہ بنت مکرم حاجی عبدالغفور صاحب مرحوم شہری ۱۶/۲۱ دارالرحمت شرقی ربوہ حال کوٹلی لوہاراں مغربی ضلع سیالکوٹ محترم چوہدری محمد شریف صاحب فاضل سابق مبلغ بلاد عربیہ نے مورخہ ۱۴ جولائی بعد نماز مغرب مسجد نصرت دارالرحمت وسطی میں فرمایا۔ قارئین کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے باعث رحمت و برکت بنائے آمین

عزیزہ بشریٰ صدیقہ مکرم حاجی محمد عبداللہ صاحب شہری ۷۶ شادمان کالونی لاہور کی پوتی اور عزیزہ مبشر احمد شاہد چوہدری عبدالعزیز صاحب مرحوم ساکن کوٹ کوڑا ضلع سیالکوٹ کا پوتا اور میجر عبدالوہاب صاحب کا نواسہ ہے۔

عبدالکریم (چوہدری) مکان ۲۲۷۴ - E گلی نمبر ۲
ڈھوک حکمدار راولپنڈی

اجتماع انصاراللہ مرکزیہ

مجلس انصاراللہ مرکزیہ کا ۲۶ واں سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز مورخہ ۲۸، ۲۹، ۳۰ اخاء / اکتوبر ۱۳۶۲ ہش / ۱۹۸۳ء کو مرکز سلسلہ میں منعقد ہو رہا ہے جس میں ہر مجلس کی نمائندگی لازمی ہے۔ اس لئے آپ سے گزارش ہے کہ اجتماع میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ جزاکم اللہ

(قائد عمومی مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

محترم چوہدری عطاء اللہ صاحب ولد چوہدری بھے خان صاحب صدر جماعت احمدیہ چک ۵۵۹ گ ب ضلع فیصل آباد ۱۲ جون ۸۳ء کو تقریباً ۴ بجے صبح ربوہ میں وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون!

مرحوم قریباً ۶ ماہ سے عارضہ قلب سے بیمار چلے آ رہے تھے۔ اور وفات کے وقت اپنے فرزند اکبر مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب باجوہ ۳/۴ دارالصدر غربی ربوہ کے پاس مقیم تھے۔ اسی روز بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد قبرستان عام میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم شیخ نور احمد صاحب منیر فاضل نے دعا کرائی۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا کرے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین!

(محمد جمال الشیکر بیت المال (آمد) حیدرآباد ڈویژن)

مالیوں کی ضرورت ہے

تزئین ربوہ کے تحت پانچ ایکڑ اراضی میں نرسری لگانے کیلئے ہمہ وقتی دو مالیوں کی ضرورت ہے جو تجربہ کار اور محنتی ہوں۔ نرسری لگانے کا تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائیگی۔

ضرورت مند احباب جلد از جلد درخواستیں معہ کوائف و تصدیق صدر صاحبان سیکرٹری تزئین ربوہ کمیٹی کے نام بھجوائیں۔

(مرزا محمد الدین ناز سیکرٹری تزئین ربوہ کمیٹی کوارٹرز جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

ماڈل ٹاؤن میں ماہ رمضان المبارک

الحمد للہ کہ مسجد نور ماڈل ٹاؤن لاہور میں پورا رمضان صبح و شام درس قرآن مجید اور آخری عشرہ درس حدیث جاری رہا۔ نیز نماز تراویح میں بھی روزانہ ۸۰ سے ۱۰۰ تک حاضری رہی۔ ۲۷ رمضان المبارک کو قرآن مجید کا دور مکمل ہوا اور دعا ہوئی اس موقعہ پر تقریباً ۲۰۰ احباب و مستورات جمع تھیں۔ درس مکرم مولوی برکت اللہ صاحب محمود مربی سلسلہ اور نماز تراویح مکرم قاری محمد عاشق صاحب استاذ الجامعہ پڑھاتے رہے۔ پورا رمضان خدا کے فضل سے مسجد میں خوب رونق رہی۔ احباب کو دعاؤں کی توفیق ملی۔

ڈاکٹر غلام اللہ خان قائمقام صدر حلقہ ماڈل ٹاؤن لاہور

گمشدہ سائیکل

۲۹ رمضان المبارک کو دعا کے بعد میرا سائیکل مسجد مبارک سے گم ہو گیا ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملا ہو یا کسی کو پتہ ہو تو اس پتہ پر اطلاع دیں۔ شکریہ

ادریس احمد وحید ولد بشیر احمد مکان نمبر ۲ دارالعلوم غربی حلقہ خلیل ربوہ

گمشدہ اشیاء

عید کے روز مسجد اقصیٰ میں جنوب کی طرف زنانہ حصہ میں ایک نسواری رنگ کا پرس کہیں گر گیا ہے۔ پرس میں ۱۸۰ روپے کے قریب نقدی اور فضل عمر ڈسپنسری (ہومیو) کی پرچیاں ہیں جس دوست کو ملے ذیل کے پتہ پر پہنچا کر عنداللہ ماجور ہوں۔ جمیل احمد گل پیلس شوز شاہد مارکیٹ رحمت بازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

رفیع سنز لمیٹڈ

(قائم شدہ ۱۹۷۵ء)

فورٹریس سٹیڈیم لاہور کینٹ ۳۷۲۴۹۳ نمبر

مضاربت اور نفع و نقصان میں شرکت کی بنیاد پر سرمایہ کار احباب کو تعاون و اشتراک کی پیشکش

احباب کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

رفیع سنز ایک نجی تعمیراتی اور تجارتی ادارہ ہے گذشتہ سالوں میں ہم اپنے جملہ منصوبوں کیلئے سرمایہ کی ضروریات قریب ترین حلقۂ احباب سے ایک مقررہ اور گارنٹی شدہ شرح منافع کے عوض سرمایہ حاصل کرکے پوری کرتے رہے ہیں۔ لیکن اب جبکہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۵ر مارچ ۱۹۸۳ء میں مقررہ شرح منافع کو سود قرار دے کر جماعت احمدیہ کو اس سے اجتناب کی ہدایت فرمائی ہے ہم نے حصول سرمایہ کے اس طریق کار کو ختم کردیا ہے۔ جو سرمایہ ہمارے پاس پرانی شرائط پر لگا ہوا تھا وہ یا تو واپس کردیا گیا ہے یا واپس کیا جارہا ہے۔

اپنے آئندہ منصوبوں کے لئے سرمایہ کی ضروریات کو خالص اسلامی طریق پر پورا کرنے کیلئے اب ہم احباب کو مضاربت اور نفع و نقصان میں شرکت کی بنیاد پر سرمایہ کاری کا موقع فراہم کرنے کی پیشکش کرتے ہیں۔

اس طریق کار میں ہمارے لئے ایسی تو کوئی گنجائش نہیں کہ ہم احباب کو پیشگی یقین دہانی کرا سکیں کہ اتنے سرمایہ پر اتنے فیصد سرمایہ حاصل ہوگا۔ لیکن اگر احباب محض اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر بظاہر محفوظ نظر آنے والے ذرائع منافع کو ترک کرکے نفع و نقصان میں شرکت کی بنیاد پر اپنا سرمایہ لگائیں گے اور نیت یہ ہوگی کہ تا دنیا سے سود مٹے اور صحیح اسلامی معیشت کے قیام کی بنیاد پڑے تو ہم اپنے خدا سے جو زمین و آسمان کے خزانوں کا خالق و مالک ہے بصد عجز و انکسار امیدوار ہیں کہ ایسے مخلصین انشاء اللہ دوسروں کے مقابلہ میں آخر الامر کبھی بھی خسارہ میں نہیں رہیں گے بلکہ برکت ہی برکت پائیں گے۔

شرائط تعاون:- ۱۔ ایک سرمایہ کاری یونٹ پچیس ہزار روپے کی ہوگی۔

۲۔ ایک فرد کیلئے زیادہ سے زیادہ سرمایہ لگانے کی حد دس یونٹ یعنی ۲½ لاکھ روپے ہوگی۔

۳۔ سرمایہ کم سے کم اٹھارہ ماہ (۱½ سال) کے لئے قبول کیا جائے گا۔ اس کے بعد جو سرمایہ کار دوست چاہیں مندرجہ ذیل مدت کا تحریری نوٹس دے کر اپنا روپیہ واپس لے سکتے ہیں یا اگر فرم چاہے تو وہ بھی اتنی ہی مدت کا نوٹس دے کر سرمایہ واپس کرسکتی ہے۔

ایک یونٹ کی واپسی کیلئے ۲ ماہ ۔ دو یونٹوں کی واپسی کیلئے ۴ ماہ

دو سے زیادہ یونٹوں کی واپسی کیلئے ۶ ماہ

۴۔ رفیع سنز لمیٹڈ کا مالی سال یکم جنوری سے ۳۱ر دسمبر تک مقرر کیا گیا ہے۔ ۳۱ر دسمبر کو ختم ہونیوالے مالی سال کا حساب اگلے ماہ فروری میں مکمل ہوگا اور مارچ میں قابل تقسیم منافع احباب میں (سرمایہ کی مالیت اور مدت استعمال کے تناسب سے) حصہ رسدی تقسیم کردیا جائے گا۔

۵۔ استثنائی صورتوں میں متوقع منافع کا ایک حصہ بطور پیشگی سہ ماہی یا ششماہی بنیاد پر ادا کرنے کا انتظام کیا جاسکتا ہے۔ بشرطیکہ اس کے لئے انفرادی طور پر براہ راست گفت و شنید کے ذریعہ معاملات طے کرلئے جائیں۔ ایسی تمام ادائیگیاں علی الحساب ہوں گی اور سال کے اختتام پر نفع و نقصان کے حتمی حساب میں سے محسوب کرلی جائیں گی۔

درخواستوں کا طریق کار:- ۶۔ مندرجہ شرائط پر جو احباب سرمایہ کاری میں حصہ لینے کی پیشکش کرنا چاہتے ہوں وہ اپنی درخواست بنام رفیع سنز لمیٹڈ سادہ کاغذ پر حسب ذیل کوائف کے ساتھ تحریر کریں اور اپنے دستخطوں کے ساتھ ارسال فرمائیں۔

- نام مع ولدیت
- ڈاک کا مکمل پتہ
- ٹیلیفون نمبر (اگر موجود ہو)
- شناختی کارڈ کا نمبر (فوٹو سٹیٹ کاپی منسلک کی جائے)
- مطلوبہ سرمایہ کاری یونٹوں کی تعداد (۱ تا ۱۰)
- کل رقم جس کا لگایا جانا مطلوب ہے
- مدت سرمایہ کاری (کم از کم ۱۸ ماہ)
- دستخط درخواست دہندہ

۷۔ درخواست کے ساتھ مطلوبہ سرمایہ کاری کی کل مالیت کا بینک ڈرافٹ بحق رفیع سنز لمیٹڈ (بحساب پچیس ہزار روپے فی یونٹ) یا نقدی کی صورت میں باخذ رسید داخل کرنا ضروری ہے جس کے بغیر پیشکش پر غور نہیں کیا جائے گا

۸۔ تمام درخواستیں مندرجہ ذیل پتہ پر بالمشافہ داخل کی جائیں گی۔

رفیع سنز لمیٹڈ۔ فورٹریس سٹیڈیم۔ لاہور کینٹ۔

۹۔ جو احباب ڈاک کے ذریعہ اپنی درخواستیں بھیجنا چاہیں وہ بذریعہ رجسٹری بیمہ شدہ ڈاک کے ذریعہ ارسال فرمائیں۔

درخواستوں کی وصولی کی تاریخیں:- ۱۰۔ جملہ درخواستیں جو مندرجہ شرائط کے مطابق مکمل ہوں رفیع سنز لمیٹڈ لاہور کینٹ کے دفتر میں اوقات کار کے درمیان (یعنی ۹ بجے صبح تا ۴ بجے شام) ۲۸ر جولائی ۱۹۸۳ء تک وصول کی جائیں گی۔ جمعۃ المبارک اور مرکزی سرکاری چھٹیوں کے ایام اس سے مستثنیٰ ہوں گے۔

نوٹ:- اگرچہ رفیع سنز لمیٹڈ کلیۃً کاروباری ادارہ ہے۔ تاہم اگر کوئی دوست جماعتی رنگ میں تصدیق کے خواہشمند ہوں تو ہم سے رجوع کریں ان کی تشفی کردی جائے گی۔

خاکسار

محمد رفیع الزماں خاں بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) مینجنگ ڈائریکٹر

رفیع سنز لمیٹڈ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشادات کی روشنی میں

کیسٹوں کے ذریعے دینی تعلیم دینے کا جامع پروگرام بنا لیا گیا

فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس کے معیار اوّل و دوم کے تمام درس ریکارڈ کر کے مہیا کئے جائیں گے

کلاس کے نصاب، تجوید القرآن اور کشتی نوح کے اقتباسات پر مشتمل دو کیسٹیں بھی تیار کر لی گئیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی خدمت میں منتظم اعلیٰ تعلیم القرآن کلاس کی رپورٹ

ربوہ: ۱۷ر وفا/جولائی۔ اٹھارویں فضلِ عمر درس القرآن کے منتظم اعلیٰ اور ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد محترم مولانا محمد شفیع اشرف صاحب نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں کلاس کے افتتاح کے موقعہ پر رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ امسال حضور کے ارشادات اور ہدایات کی روشنی میں نصاب میں نمایاں تبدیلی کی گئی ہے اس کے علاوہ کیسٹوں کے ذریعے دینی علم حاصل کرنے کا ایک جامع پروگرام تیار کیا گیا ہے۔

محترم مولانا نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے اس کلاس کی ابتداء کا ذکر کیا اور بتایا کہ یہ کلاس اپنی موجودہ شکل میں ۱۹۶۴ء میں شروع ہوئی تھی اور پہلی کلاس میں صرف ۷۸ طلباء شامل تھے۔ مگر اس کے بعد خدا کے فضل سے ہر سال طلباء کی تعداد میں اضافہ ہوتا رہا۔ چنانچہ گزشتہ سال کی زیادہ سے زیادہ تعداد دو ہزار ۹۹ تھی۔ انہوں نے کہا کہ نصاب میں حضور کی ہدایات کی روشنی میں جو تبدیلیاں کی گئی ہیں ان کے مطابق نصاب مختصر رکھا گیا ہے اور مختلف مضامین کے سلسلے میں قرآنی آیات احادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات کو اس طور پر چنا گیا ہے کہ جنہیں طلباء سہولت اور بشاشت کے ساتھ اچھی طرح سمجھ سکیں اور جذب کر سکیں۔ نصاب میں قرآن کریم عام دینی و تربیتی امور (قرآن و حدیث کی روشنی میں) کلام، تاریخ، ادعیہ مسنونہ اور مقابلہ اشعار کے مضامین نیز سلائیڈز دکھانے اور ایسی کیسٹیں سنانے کا پروگرام رکھا گیا ہے جو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات، مجالس سوال و جواب اور بعض دوسری تقاریر پر مشتمل ہیں۔ اسی طرح دو ایسی کیسٹیں بھی تیار کروائی گئی ہیں جن میں سے ایک تعلیم القرآن کلاس کے خلاصے پر مشتمل ہے اور دوسری میں قرآن کریم کو صحیح تجوید کے ساتھ پڑھنے کے لیے ضروری اصول و ضوابط بیان کرنے کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام اور آپ کی کتاب کشتی نوح کے بعض اقتباسات بھی شامل کیے گئے ہیں۔

مولانا موصوف نے بتایا کہ امسال یہ انتظام بھی کیا گیا ہے کہ معیار اوّل اور معیار دوم کے اساتذہ کے تمام درس ریکارڈ کر لیے جائیں اور یوں کلاس کے درسوں کی کیسٹس مکمل ہو جائیں اور اگر ہر طالب علم اکیلا نہ بھی خرید سکے تو چار پانچ طلباء مل کر حاصل کر لیں اور اسی طرح گھروں اور جماعتوں میں سال بھر گویا تعلیم القرآن کلاس لگی رہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس سال دلچسپی کی ایک نئی چیز یہ شروع کی گئی ہے کہ بیت بازی کا پیریڈ بھی رکھا گیا ہے جس میں درثمین۔ کلام محمود۔ درِّ عدن اور بخارِ دل۔ کے اشعار پڑھے جایا کریں گے۔

مولانا نے کہا کہ حضور کے ارشادات کی روشنی میں اساتذہ کرام سے بھی خصوصی طور پر عرض کر دیا گیا ہے کہ وہ ذہانت اور محنت کے ساتھ طلباء کو تعلیم دیں اور ذہن نشین کروائیں اور اس بات پر انحصار نہ کریں کہ طلباء نوٹ لیں گے بلکہ کوشش یہ ہو اور طرز بیان ایسا ہو کہ بات ذہنوں میں ساتھ ساتھ جذب ہوتی چلی جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ امسال طلباء کے تربیت کے معیار کو جانچنے کے لئے اور ان کے رجحانات کا پتہ لگانے کے لئے ایک جائزہ فارم بھی طبع کروایا گیا ہے۔ یہ فارم طلباء کے لئے الگ ہے اور طالبات کے لئے الگ ہے۔ یہ فارم تمام طلباء و طالبات سے پُر کروایا جائے گا۔ یہ سلسلہ امید ہے کہ بڑا مفید ثابت ہوگا۔ امسال حاضری میں وسعت کے پیش نظر مقامات تدریس دو سے بڑھا کر تین کر دیئے گئے ہیں۔ معیار اول کی تدریس مسجد مبارک میں۔ معیار دوم کی مسجد اقصیٰ میں اور معیار سوم کی تدریس ایوان محمود میں ہوگی۔ اسی وجہ سے تقریب افتتاح بھی مسجد اقصیٰ میں منعقد کی گئی ہے۔ طلباء کی رہائش کا انتظام حسب سابق ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ میں ہوگا اور طالبات کی رہائش محترمہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام مہمان خانہ مستورات میں ہوگی۔ آخر میں مولانا نے حضور سے کلاس کی کامیابی کے لئے اور تمام منتظمین۔ معاونین اور کارکنان و کارکنات کے لئے دعا کی درخواست کی۔

کیورٹیو میڈیسن کمپنی کے جدید ونگ کا

افتتاح

کیورٹیو میڈیسن کمپنی نے شارع صدر چوک گولبازار ربوہ میں ایک نیا ونگ قائم کیا ہے۔ پرانے کلینک میں عام امراض کا شعبہ، سٹور اور ہول سیل کا کام ہوگا۔

نئے ونگ میں مزمن امراض، آنکھوں کی امراض، انتظامیہ کے شعبے ڈاک اور پارسلز کا شعبہ کام کرے گا۔ اس جدید ونگ میں ایک حصہ خواتین کے لئے مختص ہے۔

مورخہ ۱۰ر جولائی کو افتتاحی تقریب کی کارروائی ساڑھے چھ بجے شروع ہوئی سب سے پہلے مینجنگ ڈائریکٹر ہومیو پیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر موجد کیورٹیو سسٹم آف میڈیسن نے معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ جناب مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے اس نئے ونگ کے افتتاح کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کروائی۔ دعا کے بعد ریذیڈنٹ مجسٹریٹ ربوہ جناب چوہدری عبدالمجید گوندل صاحب نے فیتہ کاٹ کر نئے ونگ کا افتتاح کیا۔

سات بجے حاضرین مجلس انصار اللہ کے ہال میں افطاری اور کھانے کیلئے تشریف لے گئے یہاں بھی انتظامات بہت عمدہ تھے۔ افتتاح اور ڈنر کی تقریبات خاصی پُر ہجوم تھیں۔ حاضرین میں ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگ شامل تھے۔ معززین شہر سرکاری افسران، میڈیکل لائن کے احباب، کاروباری لوگ، ملحقہ دیہات کے زمیندار، مزدور، کسان اور مساکین خاصی تعداد میں شامل ہوئے۔

ربوہ کے خالی پلاٹوں میں مکانوں کی تعمیر کیلئے

آرکیٹکٹ کا مشورہ

۱۔ مکرم محمد ظفر اقبال صاحب آرکیٹکٹ اپنے دفتر واقع ۴ سوک سنٹر نیو گارڈن ٹاؤن لاہور میں روزانہ ۳ بجے بعد دوپہر سے آٹھ بجے تک ملیں گے۔ احباب نوٹ فرمالیں

(ii) حسب اعلان سابق دارالضیافت ربوہ جدید بلاک میں ہر ماہ کے پہلے جمعہ کو ۹ بجے سے ۱۲ بجے تک بھی مشورہ دیں گے۔

۲۔ مکرم پروفیسر ڈاکٹر محمود حسین صاحب PHD آرکیٹکٹ اپنی کوٹھی واقع انجینئرنگ یونیورسٹی مغلپورہ لاہور نمبر ایل ۸۰۰ اسٹاف کالونی میں ہر ہفتہ کے دن دو بجے سہ پہر سے لیکر آٹھ بجے رات تک مشورہ کیلئے موجود ہوں گے۔

(ii) مکرم پروفیسر صاحب دارالضیافت جدید بلاک ربوہ میں بھی ہر ماہ کے تیسرے جمعہ کو صبح ۹ بجے سے ۱۲ بجے تک مشورہ دیں گے۔

(چیئرمین انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز)